کے۔ الیکٹرک کی لیاری میں بجلی چوروں اور کنڈوں مافیا کے خلاف کارروائیاں

کراچی 7 اکتوبر،2024: کے۔ الیکٹرک کی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے بجلی چوروں اور کنڈا مافیا کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ گزشتہ 3 ماہ (جولائی،اگست،ستمبر 2024) میں پاور یوٹیلیٹی نے لیاری میں 78 کنڈا ہٹاؤ مہم چلائیں اور 9100 کلوگرام کے حامل 7400 غیرقانونی کنکشنز (کنڈوں) کو کے۔ الیکٹرک کے انفرا اسٹرکچر سے ہٹایا، جن سے 1.1 ملین یونٹس بجلی چوری کی جارہی تھی۔اس دوران 2 ایف آئی آرز کا اندراج کروایا گیا جبکہ ایف آئی اے میں 4 کیس درج کرائے گئے۔

شہر میں بڑھتی ہوئی بجلی کی چوری ایک بڑا چیلنج ہے۔ بجلی کی چوری کے لیے استعمال ہونے والے کنڈے نیٹ ورک کے حفاظتی پروٹوکول کو نظرانداز کرکے لگائے جاتے ہیں۔ غیرقانونی کنڈا کنکشنز سے کے۔ الیکٹرک کے انفرا اسٹرکچر اور شہریوں کے لیے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ کے۔ الیکٹرک نقصانات میں کمی اور بجلی کے انفرا اسٹرکچر کے تحفظ کے لیے مہم چلاتا ہے۔

بجلی کی چوری اور بلوں کی عدم ادائیگی دو اہم عوامل ہیں جو کسی علاقے کے نقصان کے پروفائل کا تعین کرتے ہیں۔ کے۔ الیکٹرک کا 70 فیصد نیٹ ورک لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ ہے، جب کہ باقی علاقوں میں نقصانات کو کم کرنے کے لیے پاور یوٹیلیٹی کوشاں ہے، تاکہ قابل اعتماد اور محفوظ بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ نقصانات میں کمی والے علاقوں کی لوڈ شیڈنگ میں کمی یا خاتمہ کیا جاتا ہے۔ کمپنی کی صارفین، علاقے کے منتخب نمائندوں اور کمیونٹی رہنماؤں سے اپیل ہے کہ وہ بلوں کی باقاعدہ ادائیگی کے کلچر کو فروغ دیں اور بجلی چوری کی سختی سے حوصلہ شکنی کریں۔ ایسے اقدامات شہر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہیں۔

کے۔ الیکٹرک نے لیاری میں اضافی اقدامات کرتے ہوئے عمارتوں کا معائنہ کیا۔کمپنی نے علاقہ معززین کے ساتھ مل کرکُنڈوں کے خطرات اور قانونی کنکشنز کے فوائد سے آگاہ کیا۔ بلاتعطل رابطے نے شکایات کے فوری ازالے اور کنڈا ہٹائو مہم کی کامیابی کو یقینی بنایا ،جس میں آگاہی سیشن اور پمفلٹ کی تقسیم سے مدد ملی۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے جو پاکستان میں 1913 میں کے ای ایس سی (KESC) کے طور پر شامل ہوئی۔ 2005 میں نجکاری کی گئی، کے الیکٹرک پاکستان میں واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے زیادہ تر 66.4فیصد کے حصص کے ای ایس (KES) پاور کی ملکیت ہیں، سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم جس میں سعودی عرب کی الجمیہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ)، کویت، اور انفراسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (IGCF) شامل ہیں۔ حکومت پاکستان بھی کمپنی میں 24.36 فیصد شیئر ہولڈر ہے جبکہ باقی مفت فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔